



سوال

(262) جبریل علیہ السلام کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز سکھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا جبریل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کب، کہاں اور کتنی مرتبہ طریقہ صلوٰۃ سکھایا یا بتایا؟ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ترمذی شریف (149) کی صحیح روایت ہے، سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لیلۃ الاسراء کی صبح سیدنا جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں دو دن پانچ پانچ نمازیں پڑھائیں، پہلے دن اول وقت پر اور دوسرے دن آخر وقت پر، اور فرمایا کہ آپ کی نمازوں کے اوقات ان دونوں اوقات کے درمیان ہیں۔ حدیث کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

”أُخْبِرَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْأُولَى مِثْمَا حِينَ كَانَ الْفَجْرُ مِثْلَ الْبِشْرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ وَجَبَتْ الشَّمْسُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمَ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ، وَحَرَّمَ الطَّعَامَ عَلَى الصَّائِمِ. وَصَلَّى الْمَرْةَ الثَّانِيَةَ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ لَوْ قُتِبَ الْعَصْرُ بِالْأَنْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَانِيَةً، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لَوْ قُتِبَ الْأَوَّلُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْأَثْرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَتْ الْأَرْضُ، ثُمَّ التَّفَتَّ إِلَى جِبْرِيلَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ بَيْنِ الْوَقْتَيْنِ“ (رواه الترمذی (رقم/149)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02